قرآن مجید اور اہل بیت



اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں جو کہ جعلی اور من گھڑت احادیث سے پیدا ہوئی ہیں۔
شادی کے بعد بیٹی اپنے شوہر کی اہل بیت بن جاتی ہے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں محترم بیٹیاں شادی کے بعد اپنے محترم شوہروں کی اہل بیت بن گئیں۔

قرآن مجید میں واضح الفاظ میں ازواج مطہرات کو اہل بیت کہا گیا ہے۔

قرآن کریم میں ’اہل بیت‘ تین جگہ استعمال ہوا ہے اور تینوں جگہ ’خاتونِ خانہ‘ کے لیے۔

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّـهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۔
سورت ہود، آیت 73، ترجمہ کنزالایمان

فرشتے بولے کیا اللہ کے کام کا اچنبھا کرتی ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم پر اس گھر والو! بیشک وہی ہے سب خوبیوں والا عزت والا۔

آیت مبارکہ میں اہل بیت کا لفظ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ محترمہ سیدہ سارہ سلام اللہ علیہا کے لیے استعمال ہوا ہے۔

دوسری جگہ قرآن میں ہے

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ۔
سورت قصص، آیت 12، ترجمہ کنزالایمان

اور ہم نے پہلے ہی سب دائیاں اس پر حرام کر دی تھیں تو بولی کیا میں تمہیں بتا دوں ایسے گھر والے کہ تمہارے اس بچہ کو پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ ہیں۔

اس سے مراد ام موسیٰ ہے

تیسری جگہ قرآن میں ہے

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّـهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا۔
سورت احزاب، آیت 33، ترجمہ کنزالایمان

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی ' اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اللہ تو یہی چاہتا ہے ، اے نبی کے گھر والو! کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے